



ناسخ و منسوخ

اوراہ

علوم قرآن کرم کے حوالے سے ایک نہایت اہم موضوع "ناسخ و منسوخ آیات کی بحث" ہے۔ اہل تحقیق نے اس موضوع پر بہت کچھ لکھا اور مختلف نظریات پیش ہوئے، عالم اسلام کے مفکرین نے موضوع کی اہمیت کے پیش نظر سینکڑوں کتب تحریر کیں جن کا ایک بڑا حصہ اب بھی دنیا کے مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہے۔

زیر نظر مقالہ میں اسی موضوع پر تحریر شدہ کتب و مقالات کی ایک نسبتاً مختصر فہرست اہل تحقیق و قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے تاکہ دوران تحقیق آسانی سے مطلوبہ مواد تک دسترس ممکن ہو سکے۔ اس مقالے کی تحریر میں درج ذیل شہرو آفاق کتب و تصانیف سے استفادہ کیا گیا ہے۔

(۱) البریان فی علوم القرآن، بدر الدین محمد بن عبد اللہ الزركشی، تحقیق: یوسف عبد الرحمن المرعشی و

جمال محمد الذهبي وابراهيم عبدالله الكندي، بيروت، دار المعرفة، ١٣٢٠ هـ / ١٩٩٠ م (٢) مجم
مصنفات القرآن الكريم، على شواح اسحاق، رياض، دار الرفاعي، ١٣٠٣ هـ / ١٩٨٣ م (٣) مجم الدّراسات
القرآنية قسم المقالات، عبد الجبار الرفاعي، قم، مركز فرهنگ و معارف قرآن، ١٣٣٦ هـ / ١٩٩٥ م
(٢) الفهرس الشامل، للتراث العربي الإسلامي المخطوط علوم القرآن مخطوطاتة التفسير وعلوم عمان
المجمع العلمي لبحوث الحضارة الإسلامية، ١٩٨٩ م، المخطوطاتة بعد ازاء درج ذيل كتب سے اسے
تطیق بھی دی گئی ہے (١) مجم المولفین وکشف اللغو عن اسمائهم وكتب وفنون
(٢) ایضاً المکنون و هدیۃ العارفین (٣) اسماء المولفین و آثار المصنفین
(٤) التربیۃ الی تصانیف الشیعی مفسرین والاعلام۔

اس مقالہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

حصہ "الف" بعض اہم طبع شدہ کتب کی تفصیل پر مشتمل ہے۔ حصہ "ب" میں مقالات کی
تفصیل آئی ہے۔ حصہ "ج" میں ان مخطوطہ کتب کا تذکرہ ہے جن کے مولفین اور مصنفین معین
اور معلوم ہیں جبکہ حصہ "د" میں ان مخطوطہ کتب کی تفصیل ہے جن کے مولف اور مصنفین نامعلوم
ہیں۔ یہ نکتہ قابل ذکر ہے کہ اگر متدرجہ بالا موضوع پر کسی کتاب میں ایک یا چند ابواب لکھے گے
ہوں تو اسے بھی حتی المقدور حوالہ کے ساتھ شامل مقالہ کیا گیا ہے۔

الف - طبع شدہ کتب:

"احکام الشیعی نعم الشریعیة الاسلامیة تحریر وفا، قاهر، المکتبۃ الازھریۃ للتراث،
دار الطباعة المحمدیۃ، ١٩١٢ م، ٢٧ ص۔

"افادة الشیوخ مقدار النافع" ابواللیب محمد صدیق خان بن حسن علی بن لطف اللہ الحسینی
الجباری (م ١٣٢٨ ق)، قاچپور، ٩-١٢٨٨ هـ ق و ١٢٩٧ هـ ق، لاہور، ١٩٠٠ م۔

"الاتقان في علوم القرآن" جلال الدین عبد الرحمن السیوطی (م ٩٦١ ق)، بيروت، دار ابن کثیر،

^{۱۷} ۱۹۹۳ء، دوسری جلد میں پالیسوس بحث نمبر ۲ زیر عنوان ناخ و منسخ در قرآن۔

”الاحكام في اصول الاحکام“ ابن حزم ظاهري ، تحقیق: احمد محمد شاکر ، قاهره مطبعة الماجنى ،

- १३८

”الاحكام في اصول الاحكام“ الى محمد علي بن حزم الاندلسي المظاهري ، تحقيق: حنة من العلماء ،

بيروت، دار الجيل، ١٣٠٥ - ١٩٨٥م، باب نمبر ٢٠ "الكلام في شخ"

”الادلة المطمئنة على ثبوت النسخ في الكتاب والسنة“ عبدالله مصطفى العريبي ، دار مكتبة الحياة ، ١٤٣٠هـ / ١٩٨٧م ، عبدالله مصطفى العريبي ، بيروت ، دار مكتبة الحيات و نيزا مكتب العاني -

”الآيات التي فيها النسخ والمنسوخ“ ابو الحجاج ابراهيم بن الامير ناصر الدين محمد بن ابي بكر بن علی بن ايوب المقدسي برحلان الدين - ابن ابي شريف (م ٨٣٣ق) ، بيت المقدس ، ٩٢٣هـ ، ١٤٥١م
 ”الايضاح لتأثیر القرآن و منسوخه و معرفة اصوله و اختلاف الناس“ ابو محمد الحکی بن ابی طالب
 جموش بن محمد بن مختار التسی (م ٧٣٣ق) ، تحقیق: احمد حسن فراحت ، جده ، دارالمنارة (دارالقلم)
 ١٣٩٣هـ ، ١٩٨٦ص ، ریاض ، جامعه الایام ، ١٩٧٦م ، دمشق ، مجمع اللغة العربية ،
 با تحقیق ، محی الدین رمضان ، عنوان ”الایجاز فی النسخ القرآن و منسوخه“

”البرهان في علوم القرآن“ بدر الدين محمد بن عبد الله الزركشي (م ٩٣٧ق)، تحقيق: يوسف عبد الرحمن المرعشلي والشيخ جمال حمدي اللذهي والشيخ ابراهيم عبد الله الكندي -

بيروت، دار المعرفة، ١٣١٥هـ، ١٩٩٠م، بحث نمبر ٣٢٣ جلد نمبر ٢٢ عنوان بحث "معرفة تاتخذه و منسوخه"

البيان في تفسير القرآن، أبو القاسم الموسوي الحنفي، قم انوار الحدی، ۱۴۰۰ھ، ۱۹۸۱م، عنوان "الاشع
ل القرآن" از صفحه ۲۷۵-۲.

١) تحميد في علوم القرآن ٦ ج " محمد حادي معرفت ، قم ، انتشارات إسلامي جامعه درسين ، ١٣٩٢ هـ
 جلد دوم عنوان " النسخ والنسخ في القرآن " -
 " الرأي الصواب في منسوخ الكتاب " جواه موسى محمد عفان ، عمان ، دار البشير ، ١٤٣٣ هـ ، ١٩٩٣ م ،
 ١٨٢ ص -

" المصنفي باكف أهل الرسوخ من علم النسخ والمنسوخ " عبد الرحمن بن علي بن محمد ، ابن حوزي -
 (م ٥٩٧ ق) ، تحقيق : خاتم صالح ضامن ، يه كتب بغداد میں طبع ہوئی ہے نیز ، مجلة المودر ،
 ج ٣ ، ش اول ، نیز ، لبنان ، موسسه الرسالة ، ١٤٠٥ هـ ، ١٩٨٦ م ، مذکورہ مواد کتاب " عمدة
 الراسخ فی معرفة المنسوخ والناسخ " کا اختصاریہ اور خلاصہ ہے -
 " الموجز في النسخ والمنسوخ " ابن خزيمة الفارسي المطهر بن الحسين ، قاهرہ ، مطبعة
 السعادة ، ١٣٢٣ هـ ، ١٩٠٥ م ، قاهرہ ، مطبعة مصر ، ١٣٥٧ هـ ، ١٩٣٨ م جو نہایت کی کتاب " النسخ
 والمنسوخ " کے مگرہ زیور طبع سے آرستہ ہو چکی ہے -
 " النسخ والمنسوخ میں الاثبت ... والنفی " عبد المتعال محمد الجبیری ، قاهرہ ، دارالعلوم ، ١٣٦٨ هـ ،
 ١٩٤٩ م ، نیز ، دارالبلاء ، ١٣٨٠ هـ ، ١٩٤٠ م ، نیز ، داراعوبہ ، ١٩٦١ م ، ٣٦٨ ص ، و نیز ، مکتبۃ و بیبة
 ١٣٠٤ هـ ، ١٩٨٠ م -

" النسخ والمنسوخ في القرآن الکریم ٢ ج " قاضی ابی بکر بن العربي العافری ، تحقيق : عبدالکبیر
 الطوی المدغیری ، قاهرہ ، مکتبۃ الثقافة الدينیة ، ١٣١٣ هـ ، ١٩٩٢ م -
 " النسخ والمنسوخ في القرآن الکریم " ابی عبدالله محمد بن حزم اندلسی ، تحقيق : عبد الحفار سلیمان
 البنداری ، بیروت ، دارالكتب العلمیة ، ١٣٠٢ هـ ، ١٩٨٦ م -
 " النسخ والمنسوخ في القرآن " محمد بن مسلم بن عبدالله بن عبد الله - ابن شاب الزھری (م
 ١٢٣ ق) ، تحقيق : خاتم صالح الشامی ، يه کتب مجلہ " معهد الدراسات الشرقیہ والافزیریۃ

بجامعة لندن ” اور مجلہ المجمع العلمی العراقي میں چھپ چکی ہے۔

” النسخ والمنسخ فی کتاب اللہ تعالیٰ ” قتادة بن دعامة بن قتادة بن عزیز السوی
البعری (م ۱۸۸ ق) ، تحقیق: حاتم صالح ضامن ، بیروت: موسسه الرسالۃ، ۱۳۰۶ھ ، ۱۹۸۵م -

” النسخ والمنسخ فی کتاب اللہ عزوجل و اختلاف العلماء فی ذلک ” ابی جعفر احمد بن محمد بن
اساعیل نحاس (م ۳۳۸ ق) ، یہ کتاب تین مختلف تحقیقات کے حوالے سے چھپ چکی ہے۔

الف - تحقیق: شعبان محمد اساعیل ، قاهرہ ، مکتبۃ عالم الفیکر ، چاپ اول ، ۱۳۰۷ھ ، ۱۹۸۶م ، ایک جلد میں -

ب - تحقیق: سلیمان بن ابراهیم بن عبد اللہ اللاحم بیروت ، موسسه الرسالۃ ،
طبع اول ، ۱۳۱۲ھ ، ۱۹۹۱م ، تین جلدیں میں طبع ہوئی ہے -

ج - ناشر کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ ، قاهرہ ، مطبعة الانوار المحمدیة ، ۱۹۸۷م میں
طبع ہوئی ہے -

” النسخ والمنسخ من القرآن ” ابو القاسم بیۃ اللہ بن سلامہ بن نصر بن علی الصیری (م ۳۰۰
ق) ، قاهرہ ، مکتبۃ المتنبی ، مصر ، ۱۳۱۵ھ ، کتاب در حاشیہ اسباب نزول القرآن واحدی میں
بھی طبع ہوئی ہے بعض فرستوں میں اس کتاب کو ” الآیات الناسخة والمنسخة ” کے عنوان سے
ذکر کیا گیا ہے - فرست ماہکرو فیلم کتابخانہ مرکزی و مرکز اسناد و اسنکھاہ تهران : ۳ ، ۷۰

” النسخ والمنسخ ” ابو حفص ، عمر بن احمد بن عثمان (م ۳۸۵ ق) ، تحقیق: سیمیر بن امین
الزہیری ، عمان مکتبۃ النار ، ۱۳۰۸ھ ، ۵۳۸ ص ، مجمیع المصفات الواردة فی فتح الباری : ۳۲۵ -

” النسخ والمنسخ ” ابو عبید القاسم بن سلام البروی (م ۲۲۳ ق) ، تحقیق: محمد بن صالح الدیفیر ،
ریاض ، مکتبۃ الرشد ، ۱۳۱۱ھ ، ۱۹۹۰م ، ۶۱۲ ص -

” النسخ والمنسخ ” ابی عبد اللہ محمد بن احمد بن حزم (م ۳۲۰ ق) ، قاهرہ ، مطبوع مصر ، در حاشیہ

تفسیر الجلالین، ۱۳۲۱ھ، ۱۹۰۳م، و ۱۳۹۷ھ، ۱۸۷۹م، نیز، مطبعة الازبرية، در حاشیہ تویر
المقباس میں، ۱۳۲۲ھ، ۱۸۹۱م، اس کتاب کو ”معرفۃ الناسخ والمنسوخ“ بھی کہا گیا ہے،
البریان فی علوم القرآن ۲: ۱۵۲۔

”الناسخ والمنسوخ“ ابو عبدالله محمد بن عبد الله بن علی - اسفرائی، تحقیق: صالح بن عبد الله
التمید، آستانہ، ۱۳۹۰ھ، ۱۸۷۳م، یہ کتاب ”باب النقول سیوطی“ کے ساتھ ایک جلد کی صورت
میں طبع ہوئی ہے -

”الناسخ والمنسوخ“ عبدالرحمن بن محمد العتائقی الحلی (م ۷۸۱ق)، تحقیق: عبدالهادی
الفقی، نجف، مکتبۃ الصادق، ۱۳۹۰ھ، ۱۹۷۰م، ۸۳ ص

”الناسخ والمنسوخ“ علی بن احمد واحدی، (م ۳۶۸ق)، قاهرہ، ۱۳۱۵ھ، ۱۸۹۷م، یہ کتاب
طیبات النزول کے عنوان سے بھی طبع ہوئی ہے -

”الناسخ والمنسوخ“ محمد شریف الموسی الونکی الاصفہانی، یہ کتاب اسی مولف کی ایک اور کتاب
نیم الحمر کے ساتھ سال ۱۳۲۳ش میں طبع ہوئی ہے، الذریعة: ۲۲: ۱۱۔

”النحو بحث و تحلیل“ عثمان احمد مریزق، قاهرہ، دارالعلوم، ۱۳۴۲ھ، ۱۹۳۳م -

”النحو میں الابدات والنفی“ محمد محمود فرغلی، قاهرہ، دارالکتاب الجامعی، ۱۳۹۶ھ، ۱۹۷۶م -

”النحو فی القرآن الکریم ۲ ج“ مصطفیٰ زید، بیروت، داراللّغة، ۱۳۸۳ھ، ۱۹۶۳م، و نیز،
دارالوفاء، ۱۳۰۸ھ، ۱۹۸۷م

”النحو فی القرآن الکریم“ محمد صالح علی مصطفیٰ، دمشق، دارالقلم، ۱۳۰۹ھ، ۱۹۸۸م، ۷۲ ص

”ایضاح الناصح والمنسوخ فی القرآن“ ابوالحسن علی بن احمد بن علی بن متوبہ واحدی نیشاپوری

سادھی، (م ۴۰۰ق)، نیشاپور، ۳۶۸ یا ۳۶۹ق، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم ۲: ۶۷۳

”بینات الفرد“ شرح تفسیر نعماں، حسن الفردی گلپایگانی، سال ۱۳۳۹ھ، ق

”تحقیق درباره نسخ در قرآن“ سید محمد حسینی نژاد نوری، تهران، دانشگاه آزاد اسلامی، ۱۳۷۳ ص

”ترجمہ و تحقیق“ البرہان فی علوم القرآن باب ۳۲ مبحث نسخ“ نادی علی عاشوری، تهران، دانشکده المہیاۃ و معارف اسلامی، ۱۳۶۹ ش، ۱۵۶ ص

”ایثار الآیات یا نسخ عن کرامۃ القرآن“ ولی اللہ بن ہاشم الرابی (م ۱۳۳۰ ق)، سراب، کتابخانہ امید یزدانی، ۱۳۷۳ ش، ۲۲۲ ص

”دراسات الاحکام والمنسخ فی القرآن الکریم“ محمد حمزہ، دمشق، دار قتبیة، ۲۲۳ ص

”درآمدی بر علوم قرآنی“ محمد رضا صالحی کلائی، تهران، انتشارات جهاد دانشگاهی، ۱۳۶۹ ش

”رسالۃ فی مباحث النسخ“ محمد السید یوسف اباظة، قاهرہ، دارالعلوم، ۱۳۵۹ هـ،

۱۹۷۱ م

”صفوۃ الرائخ فی علم المنسوخ و النسخ“ محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن الحسین الموصی، شعلہ (م ۱۳۵۳ ق)، تحقیق: محمد ابراءیم عبد الرحمن فارس، مکتبۃ الثقافة الدينيہ، ۱۴۱۵ھ، ۱۹۹۵ م ”علوم القرآن الکریم“ غانم قدوری حمد، بغداد، وزارت التعليم، ۱۹۸۳ م کتابہ کی چوتھی فصل ”معرفۃ الناسخ والمنسخ“ کے عنوان سے ہے۔

”علوم القرآن دراسات و محاضرات“ محمد عبد السلام کفلانی و عبدالله الشریف، بیروت، دارالنهضۃ العربیۃ، ۱۹۷۲ م، صفحہ ۱۱۵ پر نسخ و منسوخ کی بحث ہے۔

”علوم القرآن مدخل الی تفسیر القرآن و بیان اعجازہ“ عدنان محمد زرزوہ، بیروت، امکتب الاسلامی ۱۴۰۱ھ، ۱۹۸۱ م، چھٹی فصل ”الناسخ والمنسخ“ راویہ القرآن کے عنوان سے ہے ”علوم القرآن“ سید محمد باقر الحکیم، قم، مجمع المکتب الاسلامی، ۱۴۰۷ھ، در صفحہ ۱۹۱ ”النسخ فی القرآن“ کے عنوان سے ہے۔

”علوم القرآن“ عبد اللہ شحادہ، ”قاهرہ“ دارالاعظام، ۱۹۸۵ء بارھویں فصل کا عنوان ”النَّسْخُ فِي
القرآن الکریم“ ہے

”علوم قرآن و فہرست معلیع“ سید عبدالوهاب طالقانی، ”تم“ دارالقرآن الکریم، ۱۳۶۷ش، باب ۸
نَسْخٌ و مَسْنُوْخٌ کے نام سے ہے

”فتح المنان فِي النَّسْخِ الْقُرْآنِ“ علی حسن العریض، ”قاهرہ“ مکتبۃ الخانجی، ۱۳۹۳ھ، ۱۹۷۳ء
م، ۳۵۰ ص

”فِي رحاب القرآن الکریم“ محمد سالم عیسیٰ، ”قاهرہ“ مکتبۃ الکلیات الازہریۃ، ۱۴۰۰ھ، ۱۹۸۰ء
م، فصل پنجم، جز دوم ”النَّاسْخُ فِي القرآن“ کے عنوان سے ہے

”قبضة البيان فِي النَّاسْخِ وَالْمَسْنُوْخِ الْقُرْآنِ“ الی القاسم جمال الدین بن عبد الرحمن البذروری، ”تحقیق“:
محمد کتعان و زهیر الشاولیش، ”بیروت“، امکتبۃ الاسلامی، ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۲ء م، ۳۹ ص، یہ کتاب مصنف
کی ایک اور کتاب کے ہمراہ ”اخبار اہل الرسوخ فی الفقہ والحدیث مقدار المنسوخ من الحدیث“ کے
نام سے ایک جلد میں طبع ہوئی ہے

”لَا... نَسْخٌ فِي القرآنِ لِمَاذا...؟“ عبد المتعال محمد الجبیری، ”قاهرہ“ مکتبۃ و بیبة، ۱۴۰۰ھ، ۱۹۸۰ء
م، ۲۴۰ ص.

”لَا نَسْخٌ فِي القرآن“ احمد جازی القا، ”قاهرہ“ داراللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ
”مباحث فی علوم القرآن“ سعی صلح، ”بیروت“ دارالعلم للملایین
”مباحث فی علوم القرآن“ منانع القطن، ”ریاض“ مکتبۃ المعارف، ۱۴۱۳ھ، ۱۹۹۳ء م
بحث نمبر ۱۱ ”النَّاسْخُ وَالْمَسْنُوْخُ“

”مرآۃ الآیات در نَسْخٍ وَالْمَسْنُوْخٍ“ محمد شریف بن کرم موسوی حسینی، ”شیراز“، ۱۳۲۳ش
”منطلک العرفان فی علوم القرآن“ محمد عبد الحظیم الزرقانی، ”قاهرہ“ دار احیاء الکتب العربیۃ

دوسری جلد کی فصل ۱۲ ناخ و منسخ کے بارے میں ہے ۔

”ناخ القرآن العزیز و منسخ“ بیۃ اللہ بن ابراہیم بن البارزی، (م ۷۳۸ ق)، تحقیق: حاتم صلح الشامن، بیروت، موسسه الرسالۃ، ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳م، و ۱۴۰۵ھ، ۱۹۸۵م، ۲۶۷ ص، یہ کتاب مجلہ المجمع العلمی العراقي میں بھی چھپی ہے

”ناخ القرآن و منسخ“ عبدالرحمن بن علی بن عبد اللہ، ابن جوزی (م ۵۹۷ ق)، تحقیق: حسین سعید الدارانی، دمشق، دار الثقافة العربية، چاپ اول، ۱۴۱۱ھ، ۱۹۹۰م، ۲۳۵ ص
”ناخ القرآن و منسخ“ ابو بکر محمد بن عبد اللہ العربی الاشبيلی (م ۵۶۳ ق)، یہ کتاب یمن میں بھی طبع ہوئی ہے

”ناخ و منسخ در قرآن و دیدگاه“ علامہ طباطبائی، سید محسن موسوی شمس آباد، تهران، دانشکده ایمیات و معارف اسلامی، ۱۴۰۳ش، ۲۸۵ ص

”ناخ و منسخ در قرآن“ سید حسین جباری، تهران، دانشگاه امام صادق، ۱۴۰۳ش، ۲۳۳ ص
”نظریه النسخ فی الشرائع المساوية“ شعبان محمد اسماعیل، قاهرہ، مطابع الدجوى ۱۴۳۹ھ، ۱۹۷۷م، و نیز، دارالسلام، ۱۴۰۸ھ، ۱۹۸۸م

”نواخ القرآن“ جمال الدین ابوالفرح عبدالرحمن بن الجوزی (م ۵۹۷ ق)، بیروت، دارالكتب العلمی، ۲۵۶ ص

ب مقالات

”اثبات النسخ على مكثريه“ عبدالحمید شلب، مجلة الرسالۃ الاسلامیہ، سال ۱۸، ش ۱۴۰۵م، ۳۷۳ ص
”احدى دعاوى النسخ فی سورة البقرة“، عبدالحمید المنيف، الرفاعی، مجم
الدراسات القرآنية، قسم المقالات: ۲۱، ۱۴۰۷م

” الآية المنسوخة ” محمد فؤاد عبد الباقي ، مجلة الأزير ، ج ٢٧ ، ش ٩ ، ١٣٧٥ هـ ،

١٩٥٦ م

” الآية والنسخ في القرآن ” محمد أبيه ، مجلة الفكر الإسلامي ، سال دوم ، ش ٥ ، ١٤٣٩ هـ ، ١٩٧٤ م

” الفلسفة التربوية للناسخ و المنسوخ ” عثمان زرزور ، الرفاعي ، مجم

الدراسات القرآنية ، قسم المقالات : ١٢ و ١ ، ١٣٧٨

” النسخ و المنسوخ في القرآن الكريم ” بهاء الدين الزهوري ، الرفاعي ، مجم الدورا

سات القرآنية ، قسم المقالات : ١٢ و ١ ، ١٣٨٠

” النسخ و المنسوخ في القرآن في كتاب جديد ” رضوان السيد ، الرفاعي ، مجم الدورا

سات القرآنية ، قسم المقالات : ١٢ و ١ ، ١٣٨١

” النسخ و المنسوخ في القرآن ” لي نام ، الرفاعي ، مجم الدورا

سات القرآنية ، قسم المقالات : ١٢ و ١ ، ١٣٨٢

” النسخ و المنسوخ ” محمد الشرقاوي ، الرفاعي ، مجم الدورا

سات القرآنية ، قسم المقالات : ١٢ و ١ ، ١٣٨٣

” النسخ بين القرآن والسنّة ” حسن عبدالغنى أبو عزة ، الرفاعي ، معجم

الدورا

سات القرآنية ، قسم المقالات : ١٢ و ١ ، ١٣٨٤

الدورا

” النسخ في الشريعة الإسلامية ” محمد محمد عبد اللطيف جمال الدين ، الرفاعي ، مجم الدورا

سات القرآنية ، قسم المقالات : ١٢ و ١ ، ١٣٨٥

(باتي آندره)